تھل لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کی جائزہ رپورٹ برائے شیئر ہولڈرز

معزز شیئر ہولڈرز،

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے میں بمسرت 31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے لئے ڈائریکٹرز کی جائزہ رپورٹ بشمول غیر آڈٹ شدہ عبوری کنڈینسڈ مالیاتی حسابات پیش کر رہا ہوں۔

معاشی اہم نکات

مالیاتی سال 2019 میں آج کی تاریخ تک اقتصادی پالیسی میں شرح سود کے ریٹس میں اضافے، امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سمیت کئی نمایاں تبدیلیاں کی گئیں۔ مالی سال 2019 کے ستمبر سے بیشتر اوقات نئی حکومت ملک میں مجموعی طلب کو کم کرنے کے ذریعے ادائیگیوں کے توازن کے حوالے سے کوششوں میں مصروف رہی۔

حکومت کی جانب سے کئے گئے پالیسی اقدامات نے گزشتہ چند ماہ کے دوران تیزی سے صورتحال کو قابو کرنے کا آغاز کیا اور ورلڈ بینک کی جانب سے ابتدائی تخمینے میں معاشی استحکام کی رفتار کو رواں مالی سال کے دوران 3.4 فیصد تک سست رہنے کا اشارہ دیا گیا۔ یہ امر حیرت کا باعث نہیں کیونکہ مالیاتی سال 2019 کے پہلے 9 ماہ کیلئے کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ سال بہ سال کی بنیاد پر لگ بھگ 40 فیصد تک کم رہا۔

تاہم اقتصادی اشاریوں نے مالیاتی سال 2019 کے پہلے 9 ماہ کے لئے مالی خسارے کے ساتھ ملا جلا رجحان ظاہر کیا جس کی وجہ سے جی ڈی پی میں 2.7 فیصد تک اضافہ رجسٹر کیا گیا جو اس کے مقابلے میں گزشتہ سال کی اسی مدت میں 2.3 فیصد تھا۔ اوسطاً کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) برائے جانے والے مالیاتی سال 2019 کے 9 ماہ 6.79 فیصد (300bps زائد) پر گردش کرتا رہا جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں بڑھا۔ زیر جائزہ مدت کے دوران روپے کی قدر امریکی ڈالر کے مقابلے میں مزید 13 فیصد کم ہوگئی۔

صنعتی محاذ پر، جیسا کہ سی پیک پروگرام فیز II مرحلے کی جانب بڑھ رہا ہے، جہاں صنعتی اور زرعی تعاون کا آغاز ہو چکا ہے، ایف ڈی آئی ان فلوز کے بارے میں توقع ہے کہ یہ مزید شعبوں تک پھیل جائے گا، اہم بات یہ ہے کہ ان سے مثبت سماجی اور معاشی اثرات کے ساتھ نان۔ ڈیبٹ ان فلوز کی تشکیل کا امکان ہے۔

رواں مالی سال کی باقیماندہ مدت کیلئے ہم توقع کرتے ہیں حکومت بیرونی کھاتوں کے بندوبست پر خصوصی توجہ دے گی۔ موجودہ صوتحال کے تناظر میں افراطِ زر کا دباؤ آئندہ مدت میں بھی جاری رہنے کا امکان ہے کیونکہ پاکستان کی معیشت کا بڑا انحصار مختصر مدت کیلئے درآمد اور بتدریج درآمدات کے متبادل تلاش کرنے پر رہے گا۔

فنانس کی خاص خاص باتیں

	روپے ملین میں			
	اسٹینڈالون		کنسالیڈیٹڈ	
	برائے مدت مختتمہ 31مارچ2019	برائے مدت مختتمہ 31مارچ2018	برائے مدت مختتمہ 31مارچ2019	برائے مدت مختتمہ 31مارچ2018
سیلز	16,493	13,623	17,372	14,389
قبل از ٹیکس منافع	3,403	2,710	4,499	3,655
بعد از ٹیکس منافع	2,456	2,054	3,213	2,696
فی شیئر آمدنی (روپے میں)	30.32	25.35	35.79	29.72

کارکردگی کا جائزہ

کمپنی نے 31مارچ2019 کوختم ہونے والی 9ماہ مدت کے دوران 16.5 بلین روپے کا غیر مجموعی سیلز ریونیو حاصل کیا جو سال بہ سال کی بنیاد پر اکیس فیصد (21 فیصد) کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ بنیادی اور خالص آمدنی فی شیئر (ای پی ایس) 30.32 روپے رہی جو گزشتہ سال کی اس مدت میں 25.35 روپے تھی۔

کاروبار کی مختصر صورتحال ۔ انجینئرنگ کا شعبہ

کمپنی کا انجینئرنگ کا شعبہ تھرمل اینڈ انجن کمپونینٹس اور الیکٹرک سسٹمز بزنس پر مشتمل ہے۔ یہ کاروبار بنیادی طور پر آٹو انڈسٹری کیلئے پارٹس کی فراہمی پر توجہ دیتے ہیں۔

عمومی طور پر آٹو انڈسٹری کے لئے ایک اتار چڑھاؤ والے سال کے باوجود انجینئرنگ کے شعبے نے 11.3 بلین روپے کا ٹرن اوور حاصل کیا جو سال بہ سال کی بنیاد پر چوبیس فیصد (24 فیصد) زائد ہے۔ یہ شرح نمو بنیادی طور پر بلند تر حجم کے باعث حاصل ہوئی۔

نان فائلرز کے لئے نئی گاڑیوں کی خریداری پر پابندی کے باعث زیر جائزہ مدت کے دوران آٹو سیکٹر میں سست روی کے برخلاف کارکردگی قدرے بہتر رہی۔ ان اقدامات کے نتیجے میں آٹو کی صنعت نے سال بہ سال کی بنیاد پر چھ فیصد (6 فیصد) کی کمی رجسٹرڈ کی۔ اگرچہ انکم ٹیکس کے نان فائلرز کیلئے گاڑیوں کی خریداری پر عائد شرط اپریل 2019 میں رعایت دیدی گئی تھی تاہم سخت میکرواکنامک ماحول اور گاڑیوں کی فنانسنگ کے بلندتر اخراجات کے باعث آئندہ مدت میں بھی نئی کاروں کی طلب کم رہے گی۔

وائر ہارنیس کیلئے نئی سہولت کی تعمیر ٹی اے اے کے ساتھ یازاکی کارپوریشن جاپان کے تحت اب مکمل ہو چکا ہے اور اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ممکنہ طور پر 2019 کے آخر میں کر دیا جائے گا۔

انتظامیہ نے مستقل طور پر بہتری کے عمل میں تسلسل اور اپنی توجہ بالخصوص اپنے ٹیم ممبران کیلئے کام کرنے کے محفوظ اور صحتمندانہ ماحول کی فراہمی پر توجہ دینے کے ذریعے پیداواری عمل باکفایت بنانے پر جاری رکھی۔

تعمیراتی سامان اور اس سے متعلق مصنوعات کا شعبہ

31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے دوران بلڈنگ میٹریل اور متعلقہ مصنوعات کے شعبے میں سیلز ریونیو 5.1 بلین روپے تک جا پہنچا اور اس طرح سال بہ سال کی بنیاد پر تیرہ فیصد (13 فیصد) اضافہ حاصل ہوا۔

جوٹ بزنس

تھل جوٹ نے اپنا مثبت رجحان کا سلسلہ برقرار رکھا اور زیر جائزہ مدت کے دوران مقامی مارکیٹ میں نمایاں سپلائر کی حیثیت سے اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ اس کاروبار کو خام مال کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور روپے کی قدر میں کمی سمیت پبلک پروکیورمنٹ ایجنسیز (پی پی ایز) سے اناج کی بوریوں کی طلب کم ہونے کی وجہ سے اخراجات میں قابل غور دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔

آنے والی مدت میں بزنس نے اپنا درآمدی دائرہ کار بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے جبکہ مقامی مارکیٹ میں اپنی مستحکم موجودگی کو بھی برقرار رکھا جائے گا۔ مزید براں، بڑھتے ہوئے اخراجات دھیرے دھیرے صارفین پر منتقل کر دیئے جائیں گے۔

انتظامیہ پیداواری عمل باکفایت بنانے پر توجہ دینے اور مقامی اور عالمی مارکیٹوں میں مسابقتی فوائد کو یقینی بنانے کے لیے انوینٹریز کی راشنلائزیشن پر توجہ دے رہی ہے۔

پیپر سیک بزنس

جانے والی مدت پیپر سیک بزنس کے لیے خصوصی طور پر چیلنجنگ رہی، شمال میں ایک طویل مون سون سیزن نے تعمیراتی صنعت کو سست روی کا شکار کر دیا، خام مال کے نرخوں میں اضافے کے رجحان اور روپے کی قدر میں کمی سے سیمنٹ کے بزنس کو مستقل طور پر دباؤ کا سامنا رہا۔

جانے والی مدت کے دوران سیمنٹ سیکٹر کیلئے سالانہ ترقی کے لحاظ سے اگرچہ ایک منفی سال دیکھنے میں آیا تاہم اس کے باوجود پیپر سیک بزنس اخراجات میں اضافے کو بروقت منتقل کرنے اور اوور ہیڈز پر محتاط کنٹرول کرنے کے اقدامات پر عمل کر کے محفوظ شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔

مالی سال کی آخری سہ ماہی کیلئے آؤٹ لک سیمنٹ کی فروخت میں مستقل طور پر کمی اور رمضان المبارک اور عید الفطر قریب ہونے کے باعث ملا جلا رجحان کا حامل ہوگا اور اس کے ساتھ اس کے اثرات تعمیراتی صنعت پر بھی مرتب ہوں گے۔

لیمینیٹس بزنس

لیمینیٹ صنعت میں برانڈ 'فارمائٹ' نے اپنی بہترین کوالٹی اور ایک وسیع تر غیر روایتی شعبے میں سسٹمز اور ریگولیشنز کے تحت اپنی مستحکم پوزیشن برقرار رکھی ہوئی ہے۔ ہائی پریشر لیمینیٹس (ایچ پی ایل) اور لو پریشر لیمینیٹس (ایل پی ایل) کی نئی منفرد یو رپی سیریز کو مارکیٹ میں بے حد پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔

پروڈکٹ لائن اور سروسز کی توسیع سے کاروبار برقرار رکھنے اور عمومی طور پر غیر روایتی اور غیر مستقل مارکیٹ میں صارف کی دلچسپی برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

وسط مدت میں انتظامیہ نے اپنی توجہ ایکسپورٹ سیلز کی جانب بڑھائی تاکہ مقامی مارکیٹ کی طلب میں کمی کا سدِ باب کیا جائے۔

ذیلی ادارے

تھل بوشوکو پاکستان لمیٹڈ (ٹی بی پی کے)

زیرِ جائزہ مدت کے دوران کمپنی کا سیلز ریونیو پچیس فیصد (25 فیصد) سال بہ سال کی بنیاد پر بڑھا۔ یہ اضافہ حجم میں اضافے کے باعث ہوا۔

نئی سہولت کی تعمیر اور مشینری کی تنصیب مارچ 2019 میں مکمل کر لی گئی تھی اور کمپنی کا ہدف کار سیٹس کی آزمائشی پیداوار کے لیے ہے۔ نئی سہولت سے تجارتی پیداوار کا آغاز 2019 کے آخر تک متوقع ہے۔

کمپنی نے گزشتہ سال میں ہر ایک 10 پاکستانی روپے مالیت کے 50 ملین رائٹ شیئرز کے اجراء کی منظوری دی۔ نظر ثانی شدہ شیئر ہولڈنگ کے پیٹرن کے تحت تھل لمیٹڈ کمپنی میں 55 فیصد شیئر ہولڈنگ کی ملکیت رکھتی ہے جبکہ ٹویوٹا ٹسوشو کارپوریشن جاپان 10 فیصد ملکیت، ٹویوٹا بوشوکو کارپوریشن جاپان 9.6 فیصد ملکیت اور ٹویوٹا بوشوکو ایشیا کارپوریشن اب کمپنی کے 25.4 فیصد کی ملکیت کی حامل ہے

کمپنی نے زیرو نقائص کے ساتھ بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے اوریجنل ایکوپمنٹ مینوفیکچررز (او ای ایم) کی جانب طے کردہ معیار کے پیمانوں پر پورا اترنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، صنعت کا مستقبل کا جائزہ انتہائی امید افزاء ہے۔ موجودہ اور نئے او ای ایم صارفین سے مزید مقامی انحصار کمپنی کے لئے منافع کی شرح بہتر بنانے کا موقع فراہم کرے گا۔

انتظامیہ با کفایت پیداواری عمل، نئی سہولت سے بہتر پروڈکشن کی تیاری اور ٹیم ممبران کیلئے کام کے محفوظ اور صحت مند ماحول کی فراہمی کے ضمن میں مستقل طور پر توجہ دے رہی ہے۔

حبیب۔میٹروپاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل)

حبیب میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل) کا مرکزی کاروبار جائیداد کی ملکیت اور اس کا انتظام سنبھالنا ہے۔ تھل لمیٹڈ ایچ ایم پی ایل کمپنی میں 60 فیصد شیئر ہولڈنگ کی حامل ہے جبکہ 40 فیصد میٹرو کیش اینڈ کیری انٹرنیشنل ہولڈنگ بی۔وی۔ کے پاس ہیں۔ کمپنی مختلف کاروباری مواقوں کی تلاش میں مصروفِ عمل ہے تاکہ کیش اینڈ کیری ریٹیل رینٹل بزنس کو فروغ دیا جاسکے اور اپنے اسٹور لوکیشنز سے ادارے میں مزید توسیع دی جائے۔

سہ ماہی کے دوران تھل لمیٹڈ نے ایچ ایم پی ایل سے 105.5 ملین روپے کا عبوری منافع منقسمہ وصول کیا۔

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل)

میکرو حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل) تھل لمیٹڈ کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے جو میکرو صدر اسٹور کی ملکیت بھی رکھتا ہے۔ 11 ستمبر 2015 کو معزز سپریم کورٹ آف پاکستان نے ایم ایچ پی ایل کی نظر ثانی پٹیشن مسترد کردی اور اس کے نتیجے میں صدر اسٹور بند کردیا گیا۔

9 دسمبر 2015 کو ہونے والی ایک پیش رفت کے طور پر فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے نظر ثانی پٹیشن کی بحالی کے لئے آرمی ویلفیئر ٹرسٹ (اے ڈبلیوٹی) کی درخواست کو منظور کرلیا۔ اپنی 2 فروری 2016 کی سماعت میں معزز چیف جسٹس نے اے ڈبلیوٹی کی نظر ثانی درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے تبصرہ کیا کہ ایم ایچ پی ایل اور وزارتِ دفاع دونوں کو میرٹ پر اپنے نکات پر بحث میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا جیسا کہ یہ دونوں اے ڈبلیوٹی کی پٹیشن میں جوابداران ہیں۔

اے ڈبلیوٹی کی نظر ثانی پٹیشن کی سماعت پہلے ایک نئے بینچ کے روبرو 17 اکتوبر 2017 کو مقرر کی گئی تھی تاہم شہری اور کے ڈبلیو ایس بی کی نمائندگی کرنے والی کونسل کی جانب سے داخل کردہ التواء کی درخواست کے باعث سماعت کے دوران مزید کوئی کارروائی نہ ہوسکی۔

پاور سیکٹر میں سرمایہ کاری
سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی لمیٹڈ

ایس ای سی ایم سی حکومتِ سندھ، تھل لمیٹڈ، اینگرو پاور جن لمیٹڈ، حب پاور کمپنی لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، سی ایم ای سی تھر مائننگ انویسٹمنٹس لمیٹڈ اور ایس پی آئی منگڈ ونگ کے مابین ایک جوائنٹ وینچر ہے یہ تھر کول بلاک۔II میں پاکستان کے پہلے اوپن پٹ مائننگ پروجیکٹ کو تیار کرنے میں سرگرمِ عمل ہے۔

پروجیکٹ کے فیز I، جو اینگرو پاورجین تھر لمیٹڈ کو 3.8 ملین ٹن لگنائیٹ سالانہ سپلائی کرے گا، نے اپنا فنانشل کلوز 4 اپریل 2016 کو حاصل کیا تھا اور اب تکمیل کے حتمی مراحل میں ہے۔ فیز I کیلئے کمرشل آپریشنز ڈیٹ (سی او ڈی) شیڈول سے آگے (متوقع طور پر 2019 کی پہلی ششماہی) ہے۔ لگ بھگ 111 ملین بلین کیوبک میٹرز (بی سی ایم) فضلہ کان سے صاف کیا جا چکا ہے اور اس کے پہلے صارف یعنی اینگرو پاورجین تھر لمیٹڈ (ای پی ٹی ایل) کو کوئلے کی سپلائی کا آغاز ہو چکا ہے۔ آج کی تاریخ تک 52,298 ٹن کوئلہ پاور پلانٹ کو فراہم کیا جا چکا ہے۔

پروجیکٹ کے فیز I کیلئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 36.1 امریکی ڈالر (پاک روپے میں مساوی رقم) کے مجموعی ایکسپوژر کی منظوری دی تھی جس میں 24.3 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی انویسٹمنٹ، 5 ملین امریکی ڈالر کی کاسٹ اوور۔رن اور 6.8 ملین امریکی ڈالر ڈیبٹ سروسنگ ریزرو کیلئے رکھے گئے ہیں۔ آج کی تاریخ تک کمپنی 1,961 ملین روپے (17.49 ملین امریکی ڈالر کے مساوی) کی سرمایہ کاری کر چکی ہے۔

ایس ای سی ایم سی پروجیکٹ کے دوسرے فیز کیلئے فنانشل کلوز کے حصول کے لئے حتمی مراحل میں ہے جس سے کان کی حقیقی فراہمی کی گنجائش دگنی ہو جائے گی۔

پروجیکٹ کے فیز II کے لئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 7.1 ملین امریکی ڈالر (پاک روپے میں مساوی رقم) کے مجموعی ایکسپوژر کی منظوری دی ہے جس میں 4.6 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی انویسٹمنٹ، 1.3 ملین امریکی ڈالر برائے کاسٹ اوور۔رن اور 1.2 ملین امریکی ڈالر ڈیبٹ سروسنگ ریزرو (LIBOR/KIBOR کے اتار چڑھاؤ کے ایڈجسٹمنٹ کے باعث) کیلئے شامل ہیں۔

ایس ای سی ایم سی تھل نوواپاور تھر (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور تھر انرجی لمیٹڈ کے ساتھ بالترتیب ہر ایک کے لیے 330 میگاواٹ پاور پلانٹ کے لیے سالانہ اضافی 1.9 ملین ٹن لگنائٹ کی فراہمی کے لیے کول سپلائی ایگریمنٹس کر چکی ہے۔ مزید برآں ایس ای سی ایم سی دو مراحل کے ٹیرف (Two Stage Tarif) کے لئے ٹی سی ای بی کی منظوری کے انتظار میں ہے جس سے کمپنی کو دو مراحل میں فنانشل کلوز کے حصول کے ساتھ دیگر دو صارفین یعنی تھل نوواپاور تھر (پرائیویٹ لمیٹڈ) اور تھر انرجی لمیٹڈ کا فنانشل کلوز بھی حاصل ہو جائے گا۔

تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمپنی نے اپنے مکمل ملکیتی ذیلی ادارے، تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ذریعے ایک جوائنٹ وینچر پروجیکٹ کمپنی یعنی تھل نوواپاور تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (تھل نووا) تشکیل دی ہے جو تھر سندھ میں واقع 330 میگاواٹ مائن ماؤتھ کول۔ فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ ہے۔

جوائنٹ وینچر تھل پاور، نوواپاورجین لمیٹڈ (نوواٹیکس لمیٹڈ کا ذیلی ادارہ) اور حب پاور کمپنی کے مابین کیا گیا ہے جو سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (ایس ای سی ایم سی) کے تحت مصروف عمل مائن (کان) سے نکالے جانے والے کوئلے سے چلایا جائے گا۔

تھل نووا نے پرائیویٹ پاور انفرااسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) سے لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئی) اور لیٹر آف سپورٹ (ایل او ایس) حاصل کرلیا ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (این ای پی آر اے) نے پروجیکٹ کمپنی کو تھر کول پر جنریشن لائسنس جاری کردیا اور اپ فرنٹ ٹیرف بھی تفویض کردیا ہے۔ تھل نووا کو سندھ اینوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (ایس ای پی اے) کی جانب سے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) بھی جاری کردیا گیا ہے۔

چائنا مشینری اینڈ انجینئرنگ کارپوریشن کو پروجیکٹ کیلئے بطور ای پی سی کنٹریکٹر مقرر کیا گیا ہے اور ایس ای سی ایم سی سالانہ 1.9 ملین ٹن لگنائیٹ کی فراہمی کے لیے کول سپلائر ہوگا۔ چائنا ڈیولپمنٹ بینک (''سی ڈی بی'') اور حبیب بینک لمیٹڈ (''ایچ بی ایل'') بالترتیب غیر ملکی اور مقامی کرنسی پروجیکٹ قرضے کیلئے مصروف عمل ہیں۔

کمپنی نے سینٹرل پاور پرچیز ایجنسی (گارنٹی) لمیٹڈ (سی پی پی اے (جی)) کے ساتھ پاور پرچیز ایگریمنٹ (''پی پی اے'') اور پی پی آئی بی کے ساتھ امپلی مینٹیشن ایگریمنٹ (''آئی اے'') تشکیل دیا ہے۔

تھل نووا نے سائٹ پر کام کے آغاز کیلئے موبلائزیشن ایڈوانس بشمول ای پی سی کنٹریکٹر کو لمیٹڈ نوٹس ٹو پروسیڈ (ایل این ٹی پی) فراہم کردیا ہے۔ اس اقدام سے پروجیکٹ کی کمرشل آپریشنز کی تاریخ کے حصول میں کامیابی ممکن ہوجائے گی۔

اظہارِ تشکر

ہم اللہ تعالی کے بے حد شکرگزار ہیں کہ اس نے ہمیں چیلنج کے وقت میں اپنی رحمت سے نوازا۔ ہم اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز، کسٹمرز، ڈیلرز، بینکرز اور جوائنٹ وینچر اور ٹیکنیکل پارٹنرز کے مسلسل تعاون اور کمپنی پر ان کے اعتماد کو سراہتے ہیں۔ ہم اپنے تمام ساتھی ملازمین کی کاوشوں کے بھی معترف ہیں جنہوں نے سخت محنت اور دل جمعی کے ساتھ بہترین نتائج کے حصول کے لئے کوششیں کیں۔

منجانب بورڈ

مظہر والجی
چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی:
مورخہ: 25 اپریل 2019